

(1)



## زبان اور اردو زبان

زبان کیا ہے؟

زبان اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ وہ عظیم نعمت ہے جو انسان کی قدر و منزلت کا باعث ہے۔ یہ اس کے مافی الضمیر کے اظہار کا بہترین ذریعہ ہے۔ انسانی معاشرے کی ابتدا اور ارتقاء زبان ہی کی مرہون احسان ہے۔ زبان کے بغیر کسی انسانی معاشرے کو بقا حاصل نہیں۔ زبان کی اہمیت سے کسی کو انکار نہیں اس کے باوجود یہ واضح کرنا بہت مشکل ہے کہ زبان کی حقیقت کیا ہے؟ اگرچہ زبان کی وضاحت کرنے کی کوشش بہت سے ماہرین نے کی

## اردو زبان کی ابتداء مبر

اردو زبان کی ابتداء کے بارے میں ماہرین لسانیات نے بے شمار نظریات پیش کئے ہیں۔ چند ایک اہم نظریات درج ذیل ہیں۔

(الف) سید سلیمان ندوی کے خیال میں اردو کی ابتداء سب سے پہلے سندھ سے ہوئی ان کا کہنا ہے کہ مسلمان برصغیر میں سب سے پہلے اسی علاقہ میں پہنچے۔ وہ مسلمان جن کی اکثریت عرب سے متعلق تھی، مقامی لوگوں سے میل جول بڑھاتے رہے یوں ان کے مقامی لوگوں سے اشتراک عمل کے نتیجہ میں اس نئی زبان نے جنم لیا۔ اس طرح ”اردو“ کا خمیر سندھ ہی میں تیار ہوا۔

(ب) نصیر الدین ہاشمی کے خیال میں اردو کی ابتداء دکن سے ہوئی وہ اپنی کتاب ”دکن میں اردو“ میں لکھتے ہیں کہ جب دکن کا کچھ حصہ فتح ہو کر سلطنت دہلی میں شامل ہوا۔ یہاں بھی وہی نتیجہ رونما ہوا تھا، جو شمالی ہند میں ہوا تھا۔ اس طرح یہاں اردو کا رواج ہو گیا۔

(ج) اردو زبان کی ابتداء کے بارے میں سب سے زیادہ پزیرائی اور قبولیت محمود شیرانی کے نظریے کو حاصل ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اردو کی ابتداء پنجاب سے ہوئی۔ اپنے اس نظریے کو تقویت دینے کے لئے انہوں نے اردو اور پنجابی کے بے شمار نحوی اور صرفی اصولوں کی مناسبت کا حوالہ دیا ہے۔

مولانا صلاح الدین احمد بھی اس سلسلہ میں گویا ہیں ”اردو پنجاب ہی کی بیٹی ہے، وہ

برائے بی۔ ایڈ

رو نما ہوئے اس بگڑی ہوئی بولی کا نام پراکرت رکھا گیا۔ یہ بولی ڈیڑھ ہزار سال تک بولی جاتی رہی۔ بعد ازاں راجہ بکر ماجیت نے اپنے عہد حکومت میں سنسکرت کو دیوتاؤں کی زبان قرار دے کر سرکاری اور حکومتی زبان بنادیا۔ اس طرح سنسکرت از سر نو شاہی دربار، وزراء، علماء اور پنڈتوں کی زبان بن گئی۔ اگرچہ عوام بدستور پراکرت ہی بولتے رہے لیکن جب زمانے نے کروٹ بدلی تو پراکرت بھاشا بن گئی۔ جب مسلمان ہندوستان آئے تو اپنے ساتھ فارسی زبان لائے۔ جس میں ترکی اور عربی زبانوں کے بہت سے الفاظ شامل تھے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ یہی فارسی اور ترکی الفاظ برج بھاشا میں شامل ہوئے۔ مغلیہ دور میں بعض یورپی قومیں مثلاً فرانسیسی ہندوستان آنے لگے تو ان کی زبان کے کچھ الفاظ برج بھاشا میں شامل ہو گئے۔ حتیٰ کہ شاہجہان کے زمانے میں برج بھاشا کی شکل بالکل بدل کر رہ گئی۔ نئی زبان کو ہندو اور مسلمان دونوں خوب سمجھتے تھے کیونکہ اس میں فارسی ہندی اور برج بھاشا کے اکثر الفاظ شامل تھے۔ اس لئے یہ نئی زبان بڑی تیزی کے ساتھ چھاؤنیوں میں رائج ہو گئی اور اکثر لوگ اسے بولنے لگے۔ بقول میرامن دہلوی ”اس زبان کو اردو کے نام سے شاہجہاں کے عہد میں پکارا گیا“ اور بقول محمد اکرم چغتائی ”زبان کے طور پر اردو کا لفظ سب سے پہلے 1762ء میں مائل دہلوی نے استعمال کیا تھا۔ سندھی میں ”اردو“ کے معنی ڈھیر کے ہیں۔ اردو ترکی زبان کا لفظ ہے اسکے کے لفظی معنی لشکر کے ہیں۔ اس رعایت سے یہ زبان لشکر کی زبان

4۔ بچے زبان سیکھنے کی فطری صلاحیتیں لے کر پیدا ہوتا ہے۔ وہ جس ماحول میں رہے ہیں وہی بولتے ہیں اور وہی زبان سیکھتے ہیں۔ اگر ارد گرد اردو زبان بولی جاتی ہو تو وہ اردو بولتے ہیں اگر انگلش ہو تو انگلش اس لیے زبان اور ماحول کا رشتہ بھی بہت گہرا ہے۔

5۔ انسان اور پرند چمڑے میں یہ فرق ہے کہ انسان موقع کی مناسبت سے بولتا ہے جبکہ پرند چمڑے بیک وقت بولتے ہیں۔ یوں شور برپا ہوتا ہے اور کوئی بات سمجھ نہیں آتی۔

6۔ ہر زبان کی اپنی انفرادیت اور اپنا ایک وجود ہوتا ہے۔ اجزائے کلام اسی کے مرہون منت ہوتے ہیں۔ زبان انہی اجزائے کلام کی معاونت سے قابل فہم بنتی ہے۔ جملہ اگر بہت تیز بولا جائے تو بات سمجھ نہیں آتی اور اگر اس کے الفاظ مناسب توقف سے بولے جائیں تو سننے اور سمجھنے میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔

7۔ زبان کی ابلاغی خصوصیت ہی اسے دیگر زبانوں سے ممتاز بنا دیتی ہے۔ زبان جس قدر مؤثر ابلاغ کا سبب ہوگی اسی قدر بہتر سمجھی جائے گی۔

### ✓ اردو زبان کا مفہوم: ✓

قوی زبان اردو مختلف النسل اور مختلف النوع زبانیں بولنے والے مسلمانوں کی ثقافتی یک جہتی کا حسین شاہکار ہے جس کا نسبی سلسلہ صدیوں پر پھیلا ہوا ہے۔ عرب جب سندھ میں فاتح کی حیثیت سے داخل ہوئے تو ان کا ہندوستان کی غیر مسلم ہندو تہذیب سے سامنا ہوا۔ غزنوی عہد کے بعد جب غوریوں نے ہندوستان پر مسلم اقتدار کی بنیاد رکھی تو اردو کی جانب سفر کا آغاز ہوا۔ دنیا کی دوسری زبانوں مثلاً عربی، فارسی، سنسکرت اور لاطینی وغیرہ کے مقابلے میں اردو زبان کی عمر بہت ہی کم ہے، مگر یہ سب سے پر لطف زبان ہے۔ اردو زبان کی داستان یہ ہے کہ جب آریا لوگ وسط ایشیاء کے علاقوں کو ترک کر کے پنجاب کے راستے ہندوستان آ گئے تو انہوں نے یہاں کے مقامی باشندوں کو ہندوستان کے جنوبی علاقوں کی طرف جانے پر مجبور کر دیا اور خود دریائے گنگا کے کنارے جا کر آباد ہو گئے۔ آریا لوگ سنسکرت بولتے تھے، مگر ہندوستان کے مقامی اثرات سے سنسکرت میں گلی ایک تغیرات

مثلاً کسی شخص سے مصافحہ کرتے ہوئے اس کے ہاتھ ملانے سے اس کی گرمجوشی اور سرزد مہر کی کا  
اندازہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کسی کے چہرے پر تیوری اس کے غصے کی عکاس ہوتی ہے۔  
انسان دانستہ طور پر زبان کا استعمال کرتا ہے۔ اور وہ باختیار ہے کہ جس طرح  
چاہے زبان کا استعمال کرے۔

”زبان ایک ایسا وسیلہ ہے جس کے ذریعے (بول کر یا لکھ کر)

انسان اپنے ارادے، جذبات، احساسات، تاثرات اور  
خیالات کو دوسرے انسان کے ذہن میں منتقل کرتا ہے۔“

## زبان کی خصوصیات:

دنیا میں بے شمار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ جن میں کئی قدریں مشترک ہوتی ہیں۔  
زبان کی ان خصوصیات کا جاننا بھی ضروری ہے۔ ان کے علم سے زبان کا ایک واضح تصور  
سامنے آتا ہے۔ جو استاد کے لئے تدریس، محاوروں، لہجہ، لفظ، معنی، خاص